حریت فکرونظر اور آزادانہ طلبِ حق کی جستجو جاری رہی۔ تقلید کو اس طرح اختیار کیا گیا کہ جمود کی کیفیت پیدا ہوگئی۔ ماضی قریب میں حضرت شاہ ولیؒ اللہ، علامہ اقبالؒ، سید سلیمان ندویؒ اور سیدابوالاعلیٰ مودودیؒ جیسی ہستیوں نے تدبر' تفکر' تعمق' تفتیش' تعدیل' تشریح اور تعین کے ہتھیاروں سے جمود پر کاری ضربیں لگا کر اجتہاد کا دروازہ ایک مدت کے بعد کھولا۔

زیرمطالعہ کتاب تازہ ہوا کا ایک جھونکا ہے۔ مصنف نے اس کتاب میں پانچ اہم ابواب کے تحت بڑی تحقیق و جستجو سے ۱۵۰ مسائل کا حل پیش کیا ہے۔ خصوصاً باب دوم سائنس وطب اور باب سوم معیشت اور اقتصادیات میں تحقیق کا حق ادا کیا ہے۔

تولید کی جدید ترین اشکال کے بارے میں نہ صرف اسلامی مؤقف کی وضاحت کی ہے بلکہ نفسِ مضمون کو سمجھانے کے لیے ایک ماہر کی طرح عرقِ تولید' کلوننگ' پیوندکاری کی ٹکنالوجی کے بارے میں بھرپور معلومات بھی فراہم کی ہیں۔ معیشت اور اقتصادیات کے باب میں ملٹی لیول مارکیٹنگ کی تمام اسکیموں کا بڑا عمیق مطالعہ پیش کرکے ان کی فراڈ اور دھوکادہی کو طشت ازبام کیا ہے۔ پوسٹ مارٹم اور زکوٰۃ پر بہت مفصل مطالعہ پیش کیا گیا ہے جو بڑا ہی قابلِ قدر کام ہے۔ والدین کے حکم پر بیوی کو طلاق دینے کی شرعی حیثیت پر تحقیقی کام ابھی تشنہ ہے۔ اس موضوع پر تمام احادیث اور ان کی صحت کا محاکمہ پیش کرکے رائے قائم کرنے کی ضرورت ہے۔

عصرِ حاضر کے مسائل کو سمجھنے کے لیے یہ کتاب ہر طالب علم کی ضرورت ہے۔ مصنف نے نفس مسئلہ اور اس کی کنہ وحقیقت کا معروضی مطالعہ پیش کرکے کتاب کی افادیت میں بڑا اضافہ کردیا ہے۔ اس کتاب کے مطالعے سے اکابر علما کی آرا بھی مع حوالہ جات مل جاتی ہیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ ایسے ہی تحقیقی کام کرنے والے افرادِ ملت کی رہنمائی کے لیے عطا فرمائے جو مسلکی تعصب سے بالاتر ہوکر مسائل کا حل پیش کریں۔ (پروفیسر خاور بٹ)

سیرت میزبانِ رسولؐ حضرت ابوایوب انصاریؓ، طالب الہاشمی۔ ناشر: طٰہٰ پبلی کیشنز' ۲۲-اے' ملک جلال الدین (وقف) بلڈنگ' چوک اُردو بازار' لاہور۔ صفحات: ۲۲۴۔ قیمت: ۱۲۰ روپے۔

سیرت حضرت ابوایوب انصاریؓ ہمارے دور کے معروف ادیب' مورخ اور مصنف